Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.B.56.

16 B 56

اگر ہون متصل سب اونگلیان ہم
علامت ہے یہ بخیلی کی مقرر
جو متفرق ہون اور ہوویں پریشان
زبون ہے یہ علامت اے مہربان
جو اونگلی پاس ہے انگشت بزرگی
دراز انگشت بزرگ سے گر وہ ہووے
تو ہووے صاحب اقبال و مال
کہ سے عورت بہت وہ شخص ہے قال
مرے گے عورت بھی اوسکی اوسکے آگے
جو چھوٹی ہو مرے گے عورت سے پہلے

نشان قلت اولاد پہچان		اگر ہون بال گھٹنے پر تو ایجان

علامات عقب یعنی پاشنہ

تو دولتمند ہو دنیا مین دائم مصیبت ہی رہے عالم مین اوسکو کہ ہو جاتے ہین ہنگام رفتار حذر اوس سے ہی کرنا عقل کی بات		جو ایڑی خرد ہوئی اور ملائم کلان و کج کسیکی گر عقب ہو اگر پر گوشت ہوئے پاشنہ پا تو بیشک چور ہویگا وہ بدذات

علامات پشت پا

تو بیشک ہو سعادت حاصل اوسکو		جو پشت پا بلند اور ہوے کم مو

علامات کف پا

تو کم اولاد اور فاسق وہ ہوگا تو ہو وہ اہل عقل و دولت و شرم تو پیادہ وہ بشر اکثر چلیگا سواری اسپ کی حاصل ہو اوسکو یقیناً ہے نشان جاہ و دولت		سیاہ و زرد گر ہووے کف پا جو ہو تلوا کسیکا سرخ اور نرم خطون سے ہو اگر خالی کف پا کف پا مین بہت کاواک اگر ہو جو ہونا قوس و بیرق کی علامت

علامات انگشتان پا

تو بیشک ہے نشان تیز فہمی تو بیشک ہین یہ کم فہمی کے آثار		دراز اور ہو اگر باریک اونگلی سطبر اور ہون اگر کوتاہ اے یار

خاتمہ و تاریخ از مصنف

قطعہ

ہوا جب ختم یہ نادر رسالہ
لکھی تاریخ کاتب نے بیان اپنا
صحی ہاتف نے یہ تاریخ دلخواہ
کہ لکھا ہے قیافہ نظم دلخواہ
۱۲۸۶ ہجری

خاتمۃ الطبع

خدا کا شکر ہے کہ بار دوم
یہ رسالہ نادرہ علم قیافہ مصنفہ منشی ...
... منشی نول کشور صاحب ... مطبع جناب
واقع لکھنؤ مین ماہ ستمبر ۱۸۷۰ع
مطابق ماہ رجب ۱۲۸۷ھ چھاپا گیا

تو بکھ ہو اگر خصیے ہوون اونکی
کلان ہووین تو فاسق ہووے بیشک

علامات ران

سپکی اگر بہت پر گوشت ران ہو
تو حاصل عیش و عشرت بازنان ہو
اگر ہوون سخت اور ہوون بال بہم
تو دولتمند ہووینگے وہ بے غم

علامات ساق

اگر ہوون موٹی ساق ہیو ویکر
بہت بال اور منحوس ہو وہ اکثر
تو پیادہ اور مفلس ہو وہ
درازی ساق کی ای باسعادت

حماقت اور جہالت سے کے ہین آثار دلیل علت انہہ سے ہے پیدا			بہت لمبا قدم رکھنا بھی اے یار کمر اور کولون کا چلنے مین ہلتا
	علامات کفدست		
تو پہچان اوسکو دولت کی نشانی توسط پر سعادت کا ہی اسلوب			ہتھیلی ہو اگر پر گوشت جانی بہت خط اور کم دونون نہین خوب
	علامات انگشتان دست		
ہی طول عمر کی حجت نمایان سعادت کی علامت یہ بھی ہی ٹھیک تو بیشک ہوئیگا وہ شخص بدبخت			درازی اونگلیون کی ای مہربان اگر ہوون نرم اونگلی اور باریک بطبر اور کج اگر ہوون او ر ہوون سخت
	علامات ناخن		
تو عقل و کثرت دولت پہ ہی دال ہی افلاس و شقاوت کی علامت			اگر ہوون سرخ ناخن ای خوش افعال سیاہ و زرد رنگ ای باسعادت
	علامات ذکر		
اگر ہو راست تو ہو راستی کار دلیل عسرت و افلاس پہچان			ذکر کج ہی نشان فسق اے یار رگین گر ہوون بہت تو اوسکو پہچان
	علامات خصیہ		
تو ہو مغلوب شہوت وہ تبہ کار			بڑے چھوٹے اگر خصیے ہوون ای یار

علامات پا

ہے کوتاہی نشان عمر و افلاس
اگر پا ہو معتدل تو مہیا ہے وسواس
شجاع اور نیک طبیعت ہووے ای یار
سچی ہووے نہین کچھ اسمین تکرار

علامات رکبہ

اگر پر گوشت ہو گھٹنا کیہا
تو آسودہ ہمیشہ وہ رہیگا
جو ہو خرد و مزور ہو تو نگر
بلند و کج دلالت مفلسی پر
اگر ہو خرد یک اور ہو کلان یک
تو فرزندان مین ہے اثر وہ بیشک

بلندی ہے شجاعت کی علامت
کرے غصہ تکبر پر دلالت
سخن آہستہ کہنا ہے مرجان
دلالت عقل و دانائی کی پہچان
سخن کرنے میں جلدی کرنا ہے یار
بداخلاقی کے ظاہر ہیں یہ آثار

جو ہو لنبی تو ہے ثابت نحوست	توسط ہے سعادت کی علامت
خمیدہ پشت لیکن اے مرجان	بداخلاقی کی ہے حجت ہے پہچان

علامات رنگ

ہے رنگ آتشین اے باسعادت	بلاشک زود رنجی کی علامت
سفید و سرخ لیکن اے مرجان	مقرر ہے خوش اخلاقی کی پہچان
ہے رنگ سرخ مائل با سیاہی	علامت مثل سبزی خلق بد کی
ہے رنگ گندمی کی پر دلالت	خوش اخلاقی و ادراک و سعادت

علامات نرمی بدن

دلیل فہم ہے نرمی بدن کی	قوی ہو اور رنجی ہو گر ہو سختی

علامات موی

حمق کی ہے علامت ہو گی زردی	ہے میگونی دلیل شیر مردی
بہت سے بال سینے اور شکم پر	حماقت کی علامت ہے مقرر
اگر ہوں بال کم تو اے مرجان	لطافت اور کیاست کی ہے پہچان
درشتی سے نمایاں ہے شجاعت	مگر ہے خوف کی نرمی علامت
کروں کیا اور میں اب تجھ سے اظہار	توسط سب میں بہتر شے ہے اے یار

علامات آواز

ہے باریک و نرم آواز بے قال	خوش اخلاقی کی حجت اے خوش افعال

علامات خندہ

ہے خندہ قہقہہ سے سخت معیوب
سفاہت بیحیائی کا ہے اسلوب
تبسم ہے نشان فروعت
خوش اخلاقی حیا کی ہے علامت

علامات قد

نشان احمقی ہے طول قامت
ہے قصر قد فتاوت کی علامت
توسط ہے دلیل عقل و حکمت
دوتا قد ہے عداوت کی علامت

علامات رفتار

بہت سائیر چلنا ہے حماقت
کہ ہے جہل و غضب کی یہ علامت
بہت آہستہ بھی چلنا نہیں خوب
کہ غمگینی کا ہے ظاہر یہ اسلوب
یہی تو یاد رکھ لیکن مری بات
توسط سب میں ہے خیر الامور ات
نہیں بیرون جو سر رکھنا قدم
شقاوت کی علامت ہے ہویدا
بہت

وگر ہووی زنخ پر گوشت ای یار قیافہ سے اگر تجکو خبر ہے		تو ہو جہل و تکبر اوس میں بسیار توسط باعث عقل و ہنر ہے

علامات گردن

ہے کوتاہی گردن مکر پر دال دراز اور ہو اگر باریک گردن		و لے خائن بھی ہوگا وہ بہر حال تو ہو نامرد اور بی عقل و بی فن

علامات چہرہ

جو ہو پر گوشت چہرہ ای خوش اقبال دلیل خبث ہی پر گوشت ہو گر		تو ہی نسیان و کسل و جہل پر دال توسط نیکخوئی سے ہے مقرر

علامات محاسن یعنی ریش

جو ہو کوسہ محاسن تو ہو دانا اگر ہو گول تو ہو اہل عزت		جو پر مو ہو غبی بیشک وہ ہوگا درازی سی عیان جہل و حماقت

علامات کتف

کتف کی لاغری اے باسعادت یہن ہو گر تو احمق ہو مقرر اگر ہو معتدل اور صاف بھی ہو		بلاشک ہی دلیل قبح سیرت جو ہو پر مو تو بید ولت ہو اکثر تو خوش سیرت تونگر اور ذکی ہو

علامات بغل و بازو

بغل خشک اور بازو خرد اے یار		یہہ ہین بیدولتی کے صاف آثار

بغل پر گوشت ہو اور لمبے بازو
تو ہو دولت سعادت حاصل و نیکو

علامات سینہ

ستان وہ ہو اگر سینہ کی تنگی *
تو بخیل ہے نشان نیکبختی
جو ہو تنگ و تنگی ای باسعادت
تو بخیل ہے اکبوت کی علامت

علامات پستان

جو پستان ہوں کلان ای نیک بنیاد
تو ہو دولت بہت ہو اور اولاد
جو ہو خوردی کا انکی بزرگی مین مخالف
تو ہو بد بخت ہو جای نا سکن

علامات شکم

بزرگی بھی شکم کی ہے حماقت
توسط ہی نشان عقل و حکمت

علامات ناف

مدور اور کلان بھی ناف اگر ہو
تو بس اہل سعادت وہ بشر ہو

علامات پشت

بہت چوڑی ہی پشت ای یار جانی
غضب کی اور تکبر کی نشانی

علامات دندان

بڑے ہون دانت گر اور متصل بھی
دلیل شر ہے ای دانا سے کلی
جو چھوٹے اور متفرق ہون قائم
تو صحت ہو ہے جسم اوسکا دائم
جو ناہموار اور کج ہوئین دندان
تو اوسکے مکر سے رہنا گریزان
جو متفرق ہون دندان اور ہموار
بڑے چھوٹے بہت ہوئین نہ ای یار
سعادت اور امانت کی ہے پہچان
مر اس قول کو تو درست ہی جان
جو ہوئین تیس یا تینتیس دندان
تو دولت کی علامت اوسکو پہچان
کسیکو دانت ہوئین گر کم اس سے
تو بیشک ہے علامت مفلسی کی

بزرگی اور خردی مین میانہ اگر پرگوشت ہوئی نرمۂ گوش	نشان ہے سعادت فخر زمانہ دلیل دولت اوسکو جان نہ ہوش

علامات بینی

سناؤن بینی کا اب حال مین ٹھیک جو بینی پھن ہوا سے باسعادت نشان شر ہے بینی کج اسے یار جو ہو بینی کلان اور نوک خمدار دلیل دولت و عیش و طرب ہے جو چپٹی ہووے بینی درمیان مین	نشان حمق ہے بینی باریک تو شہوت اور غضب کی ہے علامت کہ کج بینی سے کج بینی ہے اظہار کہ ہو جیسے طوطی کی منقار توسط ہے ولیکن خوب ہے شئے تو وہ دائم رہے مفلس جہان مین

علامات لب

سطبر آئے نظر لب تجھکو جس کا ہے باریکی نشان فہم و حکمت دلیل طینت بد ہے سیاہی	تو احمق اور بدطینت وہ ہوگا ہے سرخی باعث بخت و سعادت سفیدی ہے دلالت پر مرضکی

علامات دہن

فراخی دہن اسے نیک افعال دہن تنگی مگر اسے باسعادت دہن ہو گر بڑا عورت کا اسے یار	شجاعت کی دلالت ہے بہرحال ہراس و خوف کی بس ہے علامت تو خواہش اوسکو صحبت کی ہو بسیار

علامات کام و زبان

اگر کام و زبان ہوئین سرخ بیتکال
سعادت اور بشارت دین ہے وہ [illegible]
سیاہ و زرد گر ہون سیہ ہو جانی
تو بیشک ہے کدورت کی نشانی

علامات زنخ

زنخ باریک بھی ہے اصل نیکوئی
کہے ہے بعض نشان نیکوئی

(رسالہ قیافہ ۹)

اگر ہو مرد وہ اور خواہ زن ہو
اوسے صحبت کی رغبت بر سخن ہو

علامات چشم

بڑی ہو آنکہ اور اوسمین سیاہی
دلالت ہے کہ اوسکا ہل کی ہو
علامتی ہزار اگر ہو چشم کوچک
مثال چشم بندہ کر تو سمین بیگ

علامات سر

بڑا ہو سر مدور اور ہموار		بہت ہوون بال جسپر اے نکوکار
دلیل عقل و دانائی ہے یکسر		سخاوت اور ہمت مین ہو بہتر
جو سر کم مو ہو ناہموار و کوچک		تو جاہل اور غبی ہوئے بلا شک

علامات پیشانی

جو پیشانی فراخ اور بے شکن ہو		تو مغرور اور فسادی ذی سخن ہو
بلندی اور فراخی مین میانہ		کہ ہو چین و شکن بھی اوسمین پیدا
نشان عقل و تدبیر و محبت		غرض ہے بختمندی کی علامت
مگر پیشانی تنگ اے باسعادت		ہے جہل و جبن و عسرت کی علامت
محرف گر شکن پیشانی مین ہو		کہ اوپر سے جھکی ہین دو ابرو
دلیل غصہ و خشم و غضب ہے		شمار خط کی سن تفصیل اب ہے
جبین مین اک پڑی خط گر کسی کے		تو بس دس سال اوسکی عمر ہو گی
اگر دو ہوون تو بیس اور تین تو تیس		یونہین گر چار ہوون تو جان چالیس

علامات ابرو

درازو ہین پرمو ابرو اے جان		تکبر جہل و عسرت کی ہے پہچان
ولیکن معتدل اے باسعادت		ہے فہم و نیکخوئی کی علامت
اگر ابرو ہی پیوستہ ہوا ہی یار		تو خواہش اوسکو صحبت کی ہو بسیار

صبوری انکھی سب سے اسلوب
کبود و نیلی انکھی ہے جان
نشان کا بد طینت نشان جان
کبود و جشت اگر ہر گدا بار

علامات رخسار

تو بچلی پیچانی کو ہین آثار
مدور چشم ہونا ہے نحوست
درازی ہے سعادت کی علامت
اگر ہو امر مین ہو اعتدالی
سعادت سے نہین وہ شخص خالی
سپیدی مین جو ہو سرخی کی تحریر
ہے شہوت کا نشان اے اہل تدبیر

علامات گوشت

بزرگی گوشت کی ہے ایک خوبی
دلیل طول عمر و حافظہ بھی ہو
جو ہوئین گوشت کوچک اے برادر
نشان جہل و نادانی ہے اکثر

رسالہ کوئی اک تصنیف کیجے
جہان مین یادگاری ہوں لیجے
مرے اک مہربان ہین جان و تن سے
نہایت شوق ہے شعر و سخن سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھون پہلے مین حمد ایزد پاک
کیے پیدا جنے ارض و افلاک
وہی خالق ہے سب کون و مکان کا
وہی مالک زمین و آسمان کا
وہی سب کا ہے مطلوب اور مقصود
وہی سبکا ہے محبوب اور معبود
قدیر و قادر و قیوم قائم
غفور و رازق و غفار و دائم

در احوال مؤلف و سبب تالیف

سنو اب حال میرا با دل شاد
مرا ہے نام احقر دیبی پرشاد
تخلص سحر در شعر و سخن ہے
بدایون شہر مین میرا وطن ہے
وطن اصلی مگر بانگر مؤ ہے
کہ جو قصبہ مضاف لکھنؤ ہے
مرے والد کا چنی لال ہے نام
کہ جنکی شاعری ہے شہرہ عام

Risalah Kafia.

INDIAN INSTITUTE

بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

رسالۂ قافیہ

بمطبع نامی منشی نولکشور مین بطبع مزین مطبوع ہوا

Risālah-ĕ-qiyāfah.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.